

## "Islamic Studies"

### "Significance of Holy Quran"

قرآن کی اہمیت

ترقی، انسانی ترقی کا مادہ

جان کا تحفظ، سارے کا تحفظ، عزت کا تحفظ، عقل کا تحفظ، دین کا تحفظ

- ٢ - سیاسی بیان
- ٣ - معاشری بیان
- ٤ - معاشری بیان

"فتنے انہیں اپنی طرح چاہائیں گے۔ انسان صبح سماں  
بوجا اور شام تو کافر۔ اور انسان دنیا سے یہ اپنادیں بیع  
دے گا۔"

(صبح سلم - 118)

Talha  
Ye

سیاسی بیان، دھن، دھونس، دھانڈی، دھرم  
(نبردستی)

"اسلام کی ریاں مزدور ایک ایک کرنے کے لئے جائیں گی جب  
ایک ایک کردی کٹیں گے تو لوگ آگے برڑھ کر (وسیک)  
کو بکریں گے اور اسی طرح یہ ایک ایک کرتے ہوئے  
جائیں گے۔ اور ان میں سے سب سے بہت اللہ کی  
حالت خوش حاصل ہے گی۔ اور اس سے آخر میں غاز  
کی کردی ہوئے گی۔"

معاشی بحران

سود، بیلیس، کرنی

معاشرتی بحران

شراب، جسمی آرٹری، بیوں، گانا

وجہ: انسان سماج پر بنائیں؟ انسان کی ذمہ داری - عقل، ذہب، افراطی

(بحران)

علوچ: تمدنی تعلیمات کی افراطی تسلیم سماج کے -

+ عقل بیوں افراطی نہیں + عقل کی رہنمائی ہر حال سے نہ تو کافی ہے نہ ہی ہر حال سے وثر ہے

○ عقل کا دائرہ خودور + حواس خصی، وحشان (Internal sense) + جہاں تک حواس خصلے عقل کو معلومات دیتی ہیں۔

"ان احلم بینتم بعما انزل اللہ ولا تتبع اهوادهم" (الزہران)

مہموم ( اسے نبی آپ ان کے درمیان فصل کریں اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا اور ان کی ذمہ داری کی کیا رہیں ۔ )

کیوں کہ یہ اہل تعالیٰ کا دینام ہے اور وہ نہ اہل تعالیٰ اس کا دنار کے حلقے میں اس میں دو اس سے بہتر چلا سکتا ہے اور اس کی لئے اس کی تعلیمات / عمل کر کے ہی کم درست نہیں گزار سکتے ہیں

"لَيْلَةُ الْمَرْسَى" → لِلَّلَّهِ حَمْدٌ ←

اللَّهُمَّ بِسْمِكَ رَبِّ الْعَالَمَاتِ

کوئی نہیں ہے ؟ ① وَآتَنَا لِي أَسْمَانَ سَبَقَنَا  
اور آسمانِ نعمات کا مسٹا محفوظ ہے۔

"فِيمْ نَزَّلَ كِتَابَ كُو نَازِلَ سَبَقَنَا حَسْنٌ  
کے اور سُوءٌ ہے۔" (آلِ زُلْفَیْن) (سورة الحادیہ ۴۸، ۴۹)

+

"إِنَّمَا يَنْهَا لِيْلَةُ الْمَرْسَى وَاللَّيْلَةُ الْمَرْسَى  
کے لیے کام و بیان و فوائد اور میں محفوظ ہے۔"

- قرآن مجید میں، علی۔

• ہر شہر شہر سے پاک (لاریس فینی) (البغوہ)

لِلَّهِ حَمْدٌ

→ "فَلَوْلَا سُورَةُ مُحْمَّلَةٍ"

"وَسَمِّمْ إِنْ سِمِّيْلَ سِرَّتْ بَأْوَ"

(مُحَمَّلَهُ مِنْ إِسْمِ إِيلَیْلٍ) (آلِ زُلْفَیْن) ۲

3- فَلَوْلَا لَعْنَمْ سُورَهُ مِنْ عَالَمٍ" (الکوہر ۱۳)

(سُورَةُ الْكَوْهُرُ کا نَزَولُ) ، انتہا ←

4- The heroes and hero worship

Thomas carlisle  
ایک تاجر ہے اور وہ گھر میں ملکیتیں  
کے لئے دیگر کو درد سے جو فوائد ملکیتیں  
کے لئے دیگر کو درد سے جو فوائد ملکیتیں

"ز کو جو کر تاریخ میں کے معاصر ہیں۔"  
کسے وہ بوسے ہی بلما ہے، بلما سے ہی بلما ہے  
بوسے ہی بلما ہے

• محفوظ ناب:- (الجیم - ۹)  
کہ تم نے ہی نہ خود کر لیا اور تم فرد اس  
کہ تباہان ہیں۔

• جامع اور تکملہ:-  
(سورہ الہسیاد - ۱۰۷) ←  
جیع. ۳۱، ۳۲) ← حدیث غیر  
وکل انسا د اکھتر ان قوم کی طرف جیع جائے  
اور جو عام انسانیت کے ائمہ صدیقین ہے  
← (سورہ الکراف - ۵۸)

"ایسی ان سنبھال دے اسے لوگو! ہے سنبھال  
تم سے نہی طرف اللہ کا رسال ہوں۔ دو اللہ کو  
نہیں دامان کا حلم ران ہے۔"

• سازدار، اعلیٰ تعلیمات:-

→ عقل و فطرت پر مبنی تعلیمات۔  
→ اہم الکرمانی تعلیمات۔ (جران کا واقع)

→ (ج) عل ( سورہ الجیم - ۳۸ ) ←

"اللّٰهُ زو از رَوْزِ رَاخِرٍ"

## Compilation of Quran

قرآن

مصدر: موسوعة علماء اسلام کی طرف سے بیان کی جاتے والی عکاظ فہرست  
کو درج کرنا

( "Encyclopedia of Islam pag# 1067, v#3" ) F.BUN  
کو درج کرنا میں قرآن کی حفاظت کا بڑا راز ہے حفظ  
کو درج کرنا سے تکمیل ہے جانا ہوا وہ مکمل ہے  
کو درج کرنا کو حفظ کا منساق ہے تو ما بھائی

الراہب ابراهیم (Alrahib ibn Al-Zahid)

( Materials for the history of the text of the Quran  
(میراث کے مواد کے → Arthur Jeffery )

سے ملکی جنگیں ← Father John Zalkain ←  
آخر تم اسلام کی طاقت فروختا ہے تو وہ ان کی نسب  
قرآن کے خلاف ایک بھائی، کے ذریعہ استعمال کرو۔  
- پڑیں

مکمل ہے وہ مکمل ہے اور جو کہ ہے وہ مکمل ہے ①

تلہیں

ثابت

Writing.

تہذیب

Memorization

مراجعہ شناختی

بیان

(اگر اس طریقے وہ آئے)

یہ بارہ قطر کی طریقہ تھا ①

حفظ کیوں

حدیث فرضی

"اُنِّی از لذتِ علیک سَبَابٍ لَا يَعْلَمُهُ الْأَكْفَارُ"

"اُبَدِیٰ بَرَاسِیٰ نَسَابٌ نَازِلٌ تَرَنَّهُ حَارِبٌ" (صَاحِبُ الْمُلْمُ)

"مَنْ كَيْهُ بَانِی اُسَے رَهْوَتْنَ سَلَّمَ"

۱) اپنے کو درس اس کو سنبھالی شعلہ میں پوشش کرنا ②

مکمل خیرت ہے۔ یہ یوں،

• سیون کے فوتھ فوراً ہوڑا نازل ہو رہا تھا۔

• تاریخ و مفسرخ کا سلسلہ برابر جا رہا تھا۔

• اس

۳) قرآن کی شعرواشاعر کا ذریعہ حفظ ہے تھا۔ پونکہ  
لکھنے کا باقاعدہ سہان ہے تھا۔ لکھا ہی جانا تھا جسے  
جسے نازل ہو گا۔

حافظت کا ذرا بروز استظام۔ ۱) نازل کرنے والی ذریعہ اللہ تعالیٰ

کی ہے اور اس نے خود ہی (اس طرز سے اھمایا ہے)

حکومت کا دخل نہ ہو۔ سے ہو سنبھالنے کی وجہ

"اَنَّهُ لِلَّهِ بَعْزِيزٌ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ  
وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزَلُ مِنْ حَلْمٍ عَلَيْهِ حِلْمٌ"

۲) لاخواڑا (برائی علم)  $\rightarrow$  ذی قوہ، اسن، رطاءع،

عندر کی الحوش شتملین (حصہ صفات)

۳) قرآن کی حسنور کے سین میں نقش نہجا رہا تھا۔

(ا) عملی - 6 (التعابات۔ 16, 17, 18)

④ صدایہ کی خس (اہم)

ثابت

حمد ابوبکر (رض) بن عاصم

حضرت عثمان

نبی مسیح کا درود:-  
proof documented by عرب (motive) :-

لے - "بِلَوْصِنَّا عَطَبِرِمْ" (البس)

• طریق کار: زید بن ثابت اور مسیح بن عاصم کی طرف سے وہی تکفیر نہ تنعین کھا۔ جبکہ فی نازل ہوئی تو اس شانے کی پڑھتی دیگرہ نے اسے اپنے افسوس کے تالعوائق حالت کے باس حاضر ہو جاتا۔ حضرت ایک بھی تکفیری کے لامعاہدا جاتا۔ جب مسلم ہو جاتا تو مسیح بن عاصم بھی کہتے ہیں کہ میر ہو۔ میں رڑھتا اکثر اسی علمی ہوئی تو آئے اس کی اصلاح و نسات اور لوگوں کے سامنے پیش کر دتے تائید ہی اسے ملکہ مسیح کے حضرت عثمان آفی: جد و فی نازل ہوئی تو آئے (رسی) طائب وہی کو بلائے کہ یہی کہ اس آیت کو فلاں سورت نی فلان آیت میں تکو دیکھئے "جن در قآن لھا اسی"

- ① سناخی ہڈی
- ② حاوزوں کے پہلو سے
- ③ بخود کی سلسلی
- ④ کچوری کی حوال
- ⑤ دخنوں کی پتی
- ⑥ بہت کم کاغذ

- خصوصیات:- نیز رسمیتی و رسمیت کا ایجاد
- مکمل نہیں موجود ہے
- مختلف حیزوں پر لکھا، سو اپنے
- باقاعدہ سورج اور زیارت کو ترتیب دیا جائی

## حضرت ابو بکر صادور:- حکم:- جلد ۱۰ حکام

500 حفاظت صاحب شہید، پڑھ کر  
حضرت عمر بن شورہ دیا کہ اس کا کو حصہ صفات نہ ہوئے  
حضرت نبی نبلا یا۔ اپنے ہمایا

آپ حافظ ہیں

آپ ٹانڈوی ایسے ہیں

آپ بہت ذہنی ہیں

بردعا نہیں ملی

طریقہ کار:- ① سیئی کافیا۔ (مسجد نبی میں)

② نبی کے دروازہ کے سامنے رکھا اسا

③ اعلان کروائیا کہ جس کے پاس و آن طبقی صورت ہے وہ نجع کا درجہ

حافظ تصریح کرتے۔ نبی کے شفی سے اسے March کیا جائے

کراپی وہی حاضر

## خصوصیات:-

مشترک چیزوں سے اپنا کروآن کو ٹانڈر پر منتقل کیا جائے

پر صورت ملجم علیحدہ ہے۔ (ایسا جلس نہیں ہام)

ساقوں اوف تجمع ہے۔ (مختلف قبائلوں کے لوگ مختلف سبجیوں کے لئے

خ اس میں اسے سارے بھجوں میں تازل کیا جائے

- ملسوخ آیات اس میں شامل نہیں ہیں لیکن
- اس نئے کو الام کا نام دیا گیا۔  
        چاروں

**حضرت عثمان حادورہ :-** عمر : جب اسلام عمر سے  
نکل کر عجم میں پھیلا تو مختلف علاقوں میں وفات کا  
اختلاف پیدا ہوا۔

آریسی، آذربایجان → حضرت حزیفہ بن علان  
حضرت حرب بن نواس؛  
تاباشیں "اس سے بدل کر امتحنہ بھروسہ تھا  
کی طرح اختلاف کر کے آپ اس کا کوئی حل نمایاں۔"

وفات شاذہ :- دو بیان و Expire، موحلہ قع

مجلس شورائی بلا کوئی تائی اور فرمان بھولہ بور سے عالم  
اسلام کو ادا کر مصطفیٰ پیر نجح کر رکھا جائے۔  
**طریق طاری خصر صیات**

① کیسی قائم نہیں ہے۔ 4 صدابہ

ستبل عمر قع، حمزہ بن ثابت، عبد اللہ بن زبیر،  
سمید بن العاصی اور حضرت عبد الرحمن بن حارث

8 عمر ان ستبل نہیں ہے۔

② مصطفیٰ صدیقیت کو حق سماوہ کیا گا

③ دو ۱۵۰۰ میلادی کروں ہیں۔ (ناکہ کوئی سُلہ بھریں پیدا  
نہ ہو جائے)

- ④ نقطوں اور ایکار سے مطابق لغت و پیش کے مطابق  
اسے اسی الخط اختصار کیا گی کہ عاموں اس میں شامل ہیں۔
- ⑤ اس کی سانس کا پیار بنالی ہے۔
- ⑥ ان کو عالم اسلام کے بڑے سے سر اکنز میں جیسا ہے اور ان  
کے ماقولہ مسلم قاری ہی جیسا ہے۔
- ⑦ لوگوں نے ذاتی شکن جنم کر دینے شروع۔

## "سورۃ الحمّات"

۱۴۔ آیت غیر ۴ سے مخفی نظر (معجم) فتوح طائفہ  
نظامہ نزول  
یادِ وقت برناول ہیں ہوئی۔ مذکور سورت  
مخفی نہان کے آخرست نازل ہوئی۔  
رضوع:

① آداب زندگی۔ ۱۳۔ اسلام میں ہونے جائیں + اسلام

"قیام اُمن کے اصول"

اسلامی اُبین، کوئی قدر افغان میں بدلے دکھلوں  
کوئی اُس راستے سے اُنکا طلب نہیں ہے اور اُس کے دیکھبر  
کوئی نہیں ہے۔

② اُبین کی مددست کا ایام اعلوں کے ادارے  
اللہ اور اُن کی ایکیت اور عظمتِ رحمٰن کے ذیول ہیں  
یعنی جائیں۔

آپ کو رسول مانتا کافی نہیں رسول یعنی مانتا چھڑ دیں

"وَمَا رَسْلَانٌ إِلَّا بِطَاعَ بِأَذْنِ اللَّهِ"

"مَنْ نَهَى رَسُولَنَا مُحَمَّدًا فَإِنَّهُ لَمَّا كَرِمَ اللَّهُ سَرَّ

حَلْمٍ سَمِعَ إِنَّمَا أَطَاعَتْنَاهُ حَلْمَهُ"

اسلام اس طرح کی طالب (سستی) جاہنا پیدے کر اگر کوئی  
نہیں جی ہے تب وہ نہیں قادر ہے خداوند کی نیکی سے

③ ↳ کسی خبر کر کاروائی کرنے سے ہے اس کی عقوقی رہیں۔  
④ ↳ اگر روز ہو جائے تو صلح کو دلیل جائے۔

Universal brotherhood = ⑤

"بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ"

⑥ ↳ وہ اخلاقی بر انسانی ان کا سباب سایا۔ 3. حماشر سے میں  
فنسا (ویدا) کر کر میں۔ مثلاً منافق ایسا۔ اللہ نام رکھنا،  
غیرت، تہمت لعلانا رینگہ۔

⑦ ↳ بنادی چور کو نسل کرستی (نکل نسل، امارت کو انتشار  
کی بنادیتا۔ (جنہی علیم اول) اسلام نے کبھی نہیں کہا کہ  
3. مسلمان نہیں وہ تمہارے دشمن ہیں یا ان کو نہارو۔

⑧ ↳ وہ اسلام کا زیارت (عوہ کافی نہیں بلکہ عملی طور پر  
مسلمان ہونے کا بوت روپیا ہو۔)

## "ترجمہ"

ہیئت۔ "اَبْعَدْنَا وَالوَالِهُ اَدْرَاسَ بَعْدَ رَسُولٍ لَّمْ يَأْتِ قَدْرَمْ بْرَ اَهْمَارٌ  
او رَأْلَهُ مَعَ ذُرْنَهِ رَبِيْوَ - بَعْدَ اَنْ سَقَى وَالاً او رَجَانَهُ دَالِاً مَعَ

## "The Authority of Hadith (Sunnah)"

کیوں؟ ① حدیث حبی و حبی میں

(سورۃ النسا - 163)

"اَنَّا ذَصَّا لَكُمْ كَمَا اَوْحَيْنَا لَكُمْ فِي الْكِتَابِ مِنْ بَعْدِ  
"بَعْدَهُمْ تَرَكَ مَرْفُوْبَةً مَالَكَ جِسَامَهُمْ مَعَ فِي نُورٍ فِي  
اور ان کے بعد واللہ بر-

ح ۱) وَحْيٌ مُتَلَوُّ اور وَحْيٌ غَيْرُ مُتَلَوُ

جن کی نلادت کی جانب فی

۲) آپ کم دو ذریں طرح کی ناٹر میونی

۳) حدیث اسلامی آئین کا مستقل ماخزون ہے۔ ۶۰ آیات

ایسیں جن سخن ہائے "اطبع اش و اطبع المرسول"

۴) حدیث ۶۰ آنکہ نسبت - حدیث کے بغیر ۶۰ آنکہ  
سمننا نامن ہے / منا - عاز، زلا -

۵) حدیث کے بغیر ۶۰ میں معنوی تحریف ملک، بروائی ہے

آیت - ۲۔ " اے ایکار والو! ابھی آوازون تو نبھائی آواز  
سے بلند نہ کر دو رنہ بھی نہی سے اونچی آواز میں بائیکرو  
بس طبع تمہاری سلسلہ ہو۔ کیسی انسان نہ ہو  
کہ تمہارے اعمال صفات نہ ہو جائیں اور تمہیں پیر ہی نہ ہو۔"

"صیہت:- لا يؤمن أعدم حتى تكون أصبهان و الله ذو ذلة والناس أجهين"

→ دین خبر ذاتی ایمیٹ ہوں ① دنکر دین خبر تمام انسانیت کا ملک میں سبز ہوئی  
ہے اور صبور، تمام انساد سے اعلیٰ ہیں اور ان کی تربیت  
تمام انسانیت کی تربیت ہے اور تمام انساء کی تربیت  
کر رکبر ہے۔  
② دین خبر دنکر اللہ کا سفر ہوتا ہے۔ جو کو ہبہ اللہ ہی کی  
طرف سے ہونا ہے۔ تو ان کی تربیت اللہ تعالیٰ کی  
تربیت کے متراہف ہے۔  
③ اس کے بغیر اس نظام کا اطلاق ممکن نہیں جو اللہ نے دیا ہے۔

→ کیا مذہب اسلام انسان کا ذاتی معلم ہے:- ① وَأَنْ نَخْصِلُ سَبِيعَ  
"الْقَرْمَو" "اللہ اور اس کے رسول سے آئے ہیں قریب کرو"  
پہنچ کوئی جھپٹ قدم اٹھانے سے بدلے اس ماریں اللہ اور  
اس کے رسول کے حکم کو دیکھا جائے  
② حضرت سعید رودھی - دافتہ  
③ وَأَنْ نَدْعُ أَحْقَامَ ۚ ۗ وَرَمَيْ لَهُ نہیں بلہ، راستے یہ ہیں  
صلائف زرقاء، نماز، قصاید وغیرہ ۖ وَأَسْلَمَ إِذْ وَرَأَنَا  
"قانون ہے لہذا یہ ذاتی نہیں ہو سکتا

**آیت ۳:** بے شد ۳ لوگ رسول خرے حضور پہنی آواز دل کو بست رکھتے ہیں  
دوہیں وہ لوگ میں جن سے دلول کو اٹھانے نے تقویٰ کے لئے جانچے میا میں

- ① دلوں کے جایخ سیاہی نہ ان کے دلوں میں تقویٰ کا بیع موجود ہے  
 ② ان کے دلوں میں تقویٰ کا بیع بویا جا سکتا ہے۔

**لتوٹی:** انسان کو اللہ تعالیٰ نے اضیاء ردا بھئے تھے وہ نیکی کرے پا بڑی۔

(سروره الشعير) سروره الامر (vaccine) اخلاقي

آیت ۴: بے شہ ۳. لوگ آب کو گھر دن (جم دن) کے باہر سے ٹھانے

**آیت ۵:** "اگر دو نغمہ رہے مار نکلنے تک صبر کرتے تو انہی کے لئے بہترہ ہے،  
بیل ان بیل سے التربے عمل ہے۔"

آیت ۶: اے ایمان والوں! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس آئے تو کوئی فرم لے کر اور تحقیق کر سائروں پس انسان، تو نہ تم کسی خوم کو نقصان پہنچو۔ (بیہقی، ۱۹۱)

شان نزول :-  $\leftarrow$  ولید بن عقبہ بن ابی معیط

آپ نے ولید بن عقبہ کو ایک قبلی (بن محدث) کی طرف زکوٰۃ کی دھونکی کے لئے ہیجا۔ ان قبلی میں ولید بن عقبہ کا ایک دشمن تھا۔ آپ کو شاید نہیں نے خبر دی تھے کہ اس وہ آپ کو لفڑان نہ بھیجا دیے۔ دونکہ آپ نئے سلسلہ تھے۔ آپ راستے سے لاٹ آئے

فیصلہ کا سربراہ ہے حارث بن خوار  
آپ کو غلط خبر پہنچائی گئی تھی کہ قتل نے زواہ دستے سے انعامات رکاوے  
کو صھا بہنے جماد کا لامبا ٹکڑا بعد میں قتل کے سربراہ نے آپ سے  
بات کی اور واقعہ سنایا۔

یہ حلم کہاں رکھو ہوتا ہے؟

② اجتماعی زندگی

① انفرادی زندگی

**اجتماعی زندگی:** ① حکومت کو اگر نسی کے خلاف خبر ملے تو ہمہ اس

دیکھ سیا جائے نہ فیصلہ ہے یا نہیں

② قانون شہزادت = کس فاسق انسان کی گئی قابل قبول نہیں

③ حدیث میں حرج اور تصدیق و تنقید کا فال

**اصول:** ① عادل ہو ② ضابط ہو

③ مسلم ستمتع ہو ④ شاذ نہ ہو

⑤ معلوم نہ ہو

④ صیرٹ کی بنیاد (میرٹ پالیسی) + ① صاحب کمردار ہو۔

⑤ صاحب علم ہو ③ جسمانی صحت

"(بخاری - ۱۱) وَالذِّيْنَ أَدْتُوا الْعِلْمَ دُرْجَاتٍ"

③ جسمانی = (البقرة) "زَادَهُ بُسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِيمِ"

+ سلمان کی محفلت کاراز: → قرآن و سنت

صحابہ کی خصوصیات: 4 خصوصیات

- ہفتہ 9

→ صلح نہ روانا

① سلمان → لرننا سلمان کا مکمل نہیں

⑤ برداشتی چھوٹی ہو گی۔ (طاہری) (رقم نہیں ہے)

③ سلمان ہے جی برداشت سر زر ہو سلما ہے یعنی اس سے دعا کام نہیں ہے

(داعش کی سوچ)

① خوارج ② معتزلہ یہ دو رہنمائی رہے ہیں 3.

کم گھنٹہ سر سر زر ہوتے ہے بعد آدمی اسلام سے خارج

خوارج

④ مصلح کرنا کے وہ لوگ جو مصلح کرو اسکے بیان (معتمد)

⑤ ۳۔ مصلح کرنے پر آمادہ نہ ہو

⑥ تو اس کے خلاف طاقت کا مقابلہ کرنے مصلح کروں۔

⑦ جب تک وہ اللہ کے حکم کی طرف نہیں کوئی ہوتا۔

⑧ مصلح انصاف کے ساتھ ہوگی۔ (سمیا ایک رزوہ کے حق میں ہوگی)

## درائی

① درفتے کے مسلم رعایا (دھونٹے گردہ)

② دو بڑے گروہ کے دو مسلم ریاستیں۔

① ← (دو فوج عامل کے لوگ اس جنگ میں حصہ نہیں بلکہ حکومت کو سمجھائیں)

② ← اگر ایک راست دوسرا یعنی پر زیادتی کر رہی ہے تو مظلوم کا ساتھ دینا چاہیے।

③ رعایا میں سے ایک رزوہ حکومت کے خلاف ہو جائے۔

① اگر اس کا حصہ فساد ہے تو باقی رعایا حکومت کا ساتھ دے۔

② اُتریں کا معہد حکومت کا تختہ استاہیے " " "

③ اُتریں کے پس کوئی درج ہے مگر وہ غلط ہے تو " " "

④ اُتریں عامل حکومت کے خلاف ہے تو جائے اس کی وجہ تھیں ہے یا نہیں تب ہی حکومت کا ساتھ دیا جائے گا۔

⑤ حکومت ظالم ہے اور اس کا شر (دج) ہی ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں

⑥ ۱۔ رزوہ کا ساتھ دیا جائے

⑦ جو کوئی انتظار کرے حکومت کا ساتھ دیا جائے اس کے خلاف نہ ہو اجلی

اصحیاح سلسلہ ہیں تیر تھیار نہ اھمیں

آیت ۱۰۔ سونت پس میں جانی جائی ہے۔  
 کے عالمگیر جانی چارہ تو زندگی سا ہے؟  
 کہ ذہن داریاں automatically اتو بوجانی ہیں۔ (دشتناق)  
**"علمی جانی چارہ سے تقاضے"**

- ① اپنے بھائیوں کے درمیان صلح رکھو
- ② احادیث کا حوالہ۔ حضرت جعیف بن عبد اللہ رواہ کرے ہے جب میں سلماں ہوانو خصوصی نے بھو سے شنی پیغام دیا ہے کہ  
 • بماری کام کر دیے • زنود اور اردوے  
 • ہر سلماں کے ساتھ فیض خواہی کر دیے۔ "والنفع لعل مسلم"  
 ← (صحیح بخاری) و مسلم
- ③ لیسی سلماں کو ٹالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا لفڑ ہے "سباب المسلم فتن دقتالہ کفر"  
 جنگ کرنے سے بازی نہ ہو کافر نہیں، ہو گا بلکہ یہ کاذب دلالہ کام ہے۔  
**"الْمُسْلِمُ مِنْ سَبَابِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ لِسَانِهِ دَيْدَه"**
- ④

## **"الاربعین"** ستاب (چالیس) (امام زوہبی)

- ① بنیادی احادیث شامل ہیں جو کہ دین کی بنیاد ہیں
- ② اس میں صرف شن دیا گیا ہے سند نہیں
- ③ اس کی تمام احادیث صحیح ہیں کوئی بھی ضعیف نہیں  
 زیادہ تر احادیث صحیح بخاری کی ہیں

Future → فتح نمبر ۳

### "حدیث ۱۲"

حضرت ابو بیریہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا

### "من مسن اسلام المدد ترکتے مالا یعنی"

(اسلام کی وجہ سے) میں سے کوئی پیغام بھی ہے کہ انسان  
عالم بے مقصد و میزبان کو خود سے۔

- بے کار و میزبانی:-
- جس سے جسمانی فائدہ نہ ہو
- دینی فائدہ نہ ہو
- روحانی فائدہ نہ ہو۔

### حدیث نمبر ۱۳

حضر انس بن مالکؓ طبیان ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا:

"لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَحْبُّ لِأَخْيَهِ مَا يَحْبُّ لِنَفْسِهِ"  
تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مون نہیں ہو سکتا جب  
تک تھوڑہ اپنے ہاتھ کے بیے جس دہمیں سند نظر کے 3 اپنے یعنی  
ترنامے۔

- لکھتے ہیں:- "3 شخص یہ حادیت ہے کہ جہنم اس سے دور کر لی جائے  
اور جنت دے دی جائے تو اسے (یعنی) امام مرزا نے حاصل ہے۔  
• اسے سوت اس حال میں آئے کر دہ اللہ اور آنحضرت بر ایمان رکھتا ہو۔  
• اسے جائیں نہ گوئیں اسے ساقہ دیں یہ کیسی آئے جسے وہ  
حادیت ہے تو اس کے ساقہ دیں آئیں۔

⑥ "کل الحمد لله رب العالمين" مدد و مالك دعوة

حدیث نبی ۱۴

حضرت عبد اللہ بن سعید سے روایت ہے کہ :  
”رسی مسلمان انسان کافر نہ بھانا جائز نہیں  
سوارے ان میں سورفون کے  
وہ شادی شدہ ہونے تے باوجود بدھاری رکے۔

• قاتل  
• جو اپنے دین چھوڑ رسلم ملت سے الہ ہو جائے۔  
(قتل نہ تاب برائنا ہے اے)

سریع : - قرآن کریم میں ہے :  
”جس نے ایک انسان کو قتل کیا اس نے ہماری انسانیت  
کو قتل کر دیا اور جس نے ایک انسان کو زندگی دی گواہ  
اس نے ہماری انسانیت کو زندگی دی ” (المائدہ ۳۲-۵)

اوہ ایک جگہ اور ہے :  
”جو سی کو نا حق قتل کرتا ہے اس کا بدل جہنم ہے  
اور وہ اس میں حکیم ہے گا ”  
(الناد ۔ ۹۳)

← کو اور لوک جیس بن کو قتل کرنے کی اجرات دی جائی  
• شرمی حلومت کا باعثی  
• عمارہ اور فساد فی الارض کا حرم (سورة ۱۷) آیہ ۳۰-۳۲  
• شام رسول و انبیاء (ماں دینا)  
• جادوگر

• حکم خاتون سے تعالیٰ نزول والا  
• حکم جنس پرست

### حدیث نمبر 15 ←

حضرت ابو بکرؓ کا بیان ہے،  
و شخص اللہ پر اور آخرت کے دریں پر ایمان رکھنے کا ہے  
اسے حاصل کرنے کا حقیقی بات ترکے یا چبڑے اور  
اسے حاصل کرنے کے بردار دسی کے حقوق حاصل کرنے کے اور  
اسے حاصل کرنے کے اپنے ہمہ ان کا احراام نہ کر کے  
نشریغ:-

• زبان کی حفاظت  
• بردار دسی کے حقوق  
• ہمہ ان کے حقوق

**نشریغ:- زبان کی حفاظت:-** انسان کو کوئی لفظ سے بچنے یا سمجھ  
یا حاصل کرنے کے بحق بنایا ہے وہ اس بات کی اجازت دیتا جائے کہیں  
لیکن کہ ہماری ہر بات Record میں لکھی جائیں ہے

(سورہ-ق) (18)

"لئے اسے وؤں ہوں گے کہ ان کے جنم میں جانے کی وجہ  
کی زبان ہوگی۔" → حدیث

"وہ اپنی بات کی وجہ سے اتنا ہے کہ جنم میں چلا جانا ہے جتنا سو  
۱۹) مذکوب میں فاصلہ ہے"

کرم خاتم سے نعاجز نہ وال  
کم جنس پرست

حدیث نمبر ۱۵ ←

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے :  
وَ شَخْصٌ أَنْشَأَهُ اللَّهُ أَوْ آخِرٌ نَسِيَ دِرِيمَانَ رَكِعْتَهَا ہے  
اسے حاصل کر اجھی بات کر کے یا چب رسے اور  
اسے حاصل کر درد دسی کے حقوق کا تحفظ کر کے اور  
اسے حاصل کر اپنے ہممان کا اکرام کر کے  
تشريع :-

• زبان کی حفاظت  
• درد دسی کے حقوق  
• ہممان کے حقوق

تشريع :- زبان کی حفاظت :- انسان کو کوئی لفظ سے بچل یہ سوچ  
یعنی جاہل نہ جس خالق نے مجھے بنایا ہے وہ اس بات کی اجازت دیتا ہے کہیں  
لیکن نہ ہماری ہر بات Record میں لکھی جاویں ہے

← (سورہ-ق ۱۸)

"لئے اسے ووں ہوں گے کہ ان کے جہنم میں جانے کی وجہ ان  
کی زبان ہو گی" ← حدیث

"وہ اپنی بات کی وجہ سے اتنا لہرا جہنم میں چلا جائے جتنا سو ف  
اور سخب میں فاصلہ ہے"

**ہم ان فرماں کے آداب:-** ہمان کی ہمان فارمی اس کا حق ہے۔

صحابہ نے حضورؐ سے دو چھا ہمان فرماں کے بارے میں فرمائیں:

۱۔ پہلے دن اسے ہنسنے کے لئے مکمل رُد و رُحنا کہا۔ اگلے دو دن جی اس کے ساتھ اپھا سلوک رُد اور کھانا کہلا۔ اور اس کے بعد تمہارا کرننا تمہارے لئے صدقہ ہو گا۔

۲۔ صحابی کا دادتعہ اور فتن کی آیت

۳۔ (سورۃ الزیرات ۲۷-۲۸) ۱۔ ہمان سفر زیارت ہوتا ہے

۲۔ جب ہمان آئے تو السلام رُد۔ ۳۔ ہمان ہر حال ہمان ہوتا ہے  
جسے اب اسے جانتے ہیں یا نہیں۔

علوم اسلامیہ      دُلَّالُ إِسْمَاعِيلْ قَارُونِي  
دُلَّالُ شَهْبَارُ حَسَنِ

### حدیث کبر کا

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ امک آدمی نے حضور اُمرمؐ  
سے عمر ہن نی کہ آپ مجھے کچھ نعمیت کر دیجئے  
تو آپ نے فرمایا:

"عذب تار نہ ہونا" آپ نے اس بات کو

بار بار دیکھا۔

**تشريع:** وہ آدمی حضورؐ کے پاس آیا اور کہنے لگا "اے اللہ  
کے رسول مس نے اس بات پر غور رہا ہے کہ عذب تار ہونا  
عام میں کیوں کی جائے گی"  
فامنی کی وجہ سائیں وہ شخص میں کوئی مصلحت نہ دے۔

طلاق

عذب کو قادر نے کی فضیلت

## غصہ کو قابو رنا = غصہ خالدنا

- جب انسان کو غصہ آئے تو فرما بڑھے "اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ"
- فوراً معاف نہ دے
- خامش ہو جائے
- بیہقی جائے (اگر کوئی ہے) اور اگر بیہقی ہے تو لیٹ جائے
- غصہ کی آگ کو تم وضو سے ٹھنڈا کرو (حدیث)

**آیت نمبر ۱۱۔** اے ایمان والوں مدد کر دوں گامزان اڑائیں، ہو سکتا ہے  
وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورت عورتوں گامزان اڑائیں ہو سکتا ہے وہ ان سے  
بہتر ہوں۔

→ وہ چیزیں من سے تعلقات خراب ہوتے ہیں۔ → مہاجر / ایساں  
کہ نظر پیدا کرنی ہیں، صدای پیدا کرنی ہیں۔

## ۲ مسراق اڑانا۔ (تمکریہ)

• زبان سے • شارون سے • نقل (نا، نا) (parody)  
"مومن سون کا آئین، ہوتا ہے۔" (حدیث)

→ اگر سس میں کوئی یہب ہے تو اس کا ایسا فصورت ہے اور اگر کوئی خوبصورت ہے تو

اس کا ایسا کمال ہے

← اگر اس میں کوئی اخلاقی برائی ہے تب بھی اس کا مسراق نہ اڑا بایا جائے  
 بلکہ تنہائی میں اس سے سمجھایا جائے

• مسراق اڑانا و ام ہوں؛

• اپنی برتری اور دروس سے کم نہ کری۔ (تلہم)

• دسم سے کمی دل آزاری ہونے ہے۔

یہ فضاد کو حشم دیتا ہے

• سرماں اور سرماں میں فرق سے واقعات

• سرداروں اور عورتوں کا ملکہ وہ ذر کیوں؟

کیوں نہ اسلام میں مخلوط ثقافت (co-society) کا لفظ نہیں

## 2. الازم بحث (معنی رہا) (ملزہ)

• کسی کو ہتھ ائے نہ فلان، وہ تمہارا باب فلان ہے دیکھ رہا

• قدر کرنا ← کسی کی طرف اس اسارہ کے طبقہ رہتا

← ایسا رہنے سے آپ دوسرے کو موقع دے رہے ہیں نہ آپ کو کہے

مطلوب دوسرے کو طالی دینا خود کو طالی دینے کے برابر ہے۔

(حدیث) ← "بزرے سنابوں میں سے بیدا سناء یہ ہی ہے نہ انسان پیش اور ان بھاطلیوں"

• دوسرے کو نہ کرنے سے بھی انسان خود کو نہ کرنا رہتا ہے۔

## 3. برے القاب سے یکارنا:-

بروہ لقب (nick name) / (القب، بُرْقاً)

1. اس شخص کو ناگوالہ ہو یا جس سے آپ کا مقابلہ  
نیکا دھماتا ہے۔

← یہ بھی مذراں اڑانے کے مترادف ہے۔

• وہ لقب 3 جائز ہیں:-

1. لکھ (جس نام سے وہ مشہور ہو)

2. تعارف کے لیے ہو۔

3. پیار محبت کی وجہ سے اپنی حالت ہیں۔

آیت غیرہ:- اے ایمان و الحجۃ کان کرنے سے بپریزرو۔ بعض ایمان  
سناہ ہوئے ہیں اور مجسم نہ رہ۔ اور تم سے کوئی نسیبی  
غیبت نہ رہے۔ نیا تم میں ملے کوئی اسماہی جو اتنے مرے ہوئے ہوئے ہائی ط  
کو شست کھانا پہنچ رہے ہیں۔ دیکھو تم خود اس سے ٹھہر جاتے ہو۔  
اللہ ذکر - یعنی اللہ تعالیٰ انتہمی توبہ قبل زمانے والا یہ بانی ہے۔

اخلاقی بر ایمان:-

4. بہت زیادہ کان رناؤ:- کان رناؤ منع نہیں بلکہ بہت زیادہ کان  
رناؤ بہر کان سناہ نہیں۔ کان کی اقسام:-

1. حسن ظن → بوصیہ کو شست لینا  
2. بہت تو بر کان سکن بدگانی ترنا بعوری بن جانا ہے (نامزد بطن)  
مشکل ہے کہ ملزم کے خلاف کوئی کان بنانا ہر کوئی طے اڑ گواہ اس کے  
خلاف ہوں کے تو یہ ملزم کے بارے میں بوسیہ رائے کام کر سکتا  
جاگز بدمکانی - ایک حد تک

3. بے قویہ بدمکانی مگر بجاڑی ہے۔ مشکل نہیں شخص میں کوئی روی صفت  
 موجود ہے اور وہ صنعت کے لائق نہیں۔ یہ بگانی ایک حد تک جاڑی کے

4. ناچاف کان:-  
یہ بگانی نناہ ہے۔ جس میں بغیر نہیں وجہ کے نہیں شخص کے  
بارے میں بھرے نظریات بالیں

5. جاسوسی رناؤ:- نہیں کے راز تلاش رناؤ کو کوڈس رناؤ۔  
حدیث:- اے دہلوو جوزبان میں ایمان رائے ہو مگر اسی ایمان تکہارے سے  
دوں میں داخل نہیں ہوا۔ سلمازوں کے یہیں کے درپیزہ ہو جاوے۔ یہ شخص نہیں  
کے یہیں کے درپیزہ ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس کے یہیں کے درپیزہ ہو جاوے۔ اور اس کے  
کمر میں اس کی سوالی کا سامان پیدا ہو جائے گا (جسے ظاہر

(صیحت) "اُرَادِ تُعْنِي نَسْبَةِ عِبَدٍ بِرِبِّهِ دُلُلِ دِيَارِ اُسْنَى  
وَدِ زَادِ دَرَكِ رَبِّيِّ كُوْجَايَا"

## 6- غیبت اُرنا:-

"سچنی عالم و جو دل میں اس کی اسی ماں  
زنا و اس ناپسند ہو۔"

دینے پتھے نس کی رائی اُرنا

اُردو عِبَدِ اُس سے نہیں تو اس سے بہتان نہیں سے

جعل:- یہ جی غیبت کی ایک صورت ہے جس کا معنی شر و  
یا فساد ہو۔ یہ غیبت سے برداشت ہے۔

غیبت کرنا کب جائز ہے؟

• ظلم کی شبایت خواز اھمادی کے ساتھ

(النہاد - 148) "اللَّهُ تَعَالَى لَمْ يَأْكُلْ فِي سَبَقِ حِلْمٍ / تَا

مُؤْمَنٌ شَفَعَ رَبِّهِ لِيَ جِئَ بِظُلْمٍ وَّا"

• اصلاح کر لیے۔ آپ اس شکر کے ساتھ غیبت کر سکتے ہیں

13 میں اصلاح کر سکتا ہے، اسے سمجھا سکتا ہے

• فتویٰ لئے کر لے۔ (جاہید اس زیر ائمہ)

• شرط سے پیارے کر لیے ← حدیث کے درجی + کوہا + مصنفوں

ان پر تنقید اُرنا جائز ہے تاجر کوں کو شرط سے پیارا کا حامل

ان کوں کے خلاف علی الاعلان ان کی ایکاں بُنا نا جو کہ

فسق پھیلارہی ہیں یا بدعاں اور کمر ایوں کی اسماں

۔ (رہیں)

**آیت نمبر ۱۳۔** وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فِي الْمَدِينَةِ وَمَا مَنَعَكُمْ أَنْ تَرْجِعُوهُنَّا  
ۚ إِنَّمَا تَمْهِيدَ لَهُنَّا قَوْلٌ وَالرَّأْيُ بِنَادِرٍ نَادِرٍ ثُمَّ أَمْرٌ وَسِرْسِ  
کوچھاں سلو۔ در حقیقت اللہ کی خوازنا میں سے زیادہ سیکھیں  
دو بیت ۲۔ سب سے زیادہ بیانی طارہ ہے۔ خدا اللہ علیم اور خبیر ہے۔

**نسل پرستی:-** نسل، نسل، زبان، دھن، قویت  
سب سے زیادہ خلماں

۰ اس کی بنیاد اخلاقی یا عقلی نہیں۔ اس کی بنیاد صرف اجتماعی ہے اس کے

جن افراد

## سورة المائدہ

آیت نمبر۔ ۱۷۱ ایمان والو عبادوں کیلئے اور نکاح سے متعلق وسیعی  
 کی قسم کے کام و بارے حلال زریعے تھے، مگر سوائیں کے جن  
 کا حکم نہیں بعد من دریا جائے گا۔ بس سڑ طبلہ نعم ۱۷۱  
 کی حالت میں شکار نہ رہو۔ اور اللہ جو ماننا ہے حکم دنائے گا۔

**عقود:- (معابر سے)**

→ عقود سے یا مسرور ہے؟۔ اس میں معابر و عوامیں افسوس و سالم  
 میں جائے گوں سیاسی ہوں، اخلاقی ہوں، معاشی ہوں یا اعماقی  
 اقسام۔

۱۔ ۰ دو معابر و انسانیت نے اللہ تعالیٰ سے عالم ارواح میں پاھا  
 ← (سورہ الاعراف - ۱۷۲)

۲۔ ۰ دو معابر جو انسان اللہ اور اس کے رسول میں رہتا اسلام میں دافن ہوئے  
 ۳۔ ۰ دو معابرے جو سی تعلق کی بنا پر انسان بر عالم ہو جاتے ہیں  
 ۴۔ ۰ انسانوں بائی معاشرے سے زبانی اور تحریری۔

**معابرہ پر امر نہیں کی امکیت:-**

۵۔ ۰ یہ اللہ تعالیٰ کا شعار ہے۔ "لَا يَخْلُفُ اللَّهُ الْمِيعَدُ"

iii۔ ۰ اللہ تعالیٰ اس صفت کو انسانوں میں دیکھنا جانتے ہیں۔ دو اپنی صفات  
 کا عالم اپنے بندوں میں دیکھنا جانتے ہیں۔ اور اس کا حکم دیا ہے

iii۔ ۰ یہ عالم کا شمار ہے۔ اس کی شناخت ہے۔ "الْمُؤْمِنُ بِعِصْرِ عِزْمٍ"  
 (المومنون - ۸) "ذَلِكُمْ هُمُ الْمُأْمَنُونَ" (المومنون - ۸)

iv۔ ۰ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے روشن مستقبل کی ضمانت دی ہے۔  
 (سورہ المؤمنون) "اَذْلِكُمْ هُمُ الْوَارِثُونَ"

v۔ ۰ تو یہ اس صفت کو کھو دیتی ہیں اللہ ان پر یہ بھاری

وہ بیماری منافقت ہے۔ (جھوٹ، دعا و خرافی)

vi. "بیماری آتی گل طائفہ بی بول کرتے ہیں جو انتہائی  
خدا اور ناشر سے ہیں۔" اسے شخص تو بھی بدایت نہیں  
خوبی کہا جاتی۔

vii. حضور اکرمؐ غرضیاً: "جو دعا بخواہیں رُنگنا اس کا ذکر دینے  
پس اسکے تاثیر سے جذبہ نہیں۔"

viii. اسلام کی تاریخ سے جذبہ نہیں۔

## "حلال و حرام"

→ حلال، حرام کی ایمت

→ حلال، حرام کے بناء پر اعتماد

→ حلال، حرام جزو دل کی تفہیم

حلال و حرام کی ایمت۔

حدیث نبیؐ

۱۔ عامر بن حازمؓ سوانح ان کے حجۃ القرآن دست میں حرام کا لیسے ہے

۲۔ حلال و حرام کی احکامی (Authority) حرف اللہ کے لباس میں ہے

۳۔ جس طرح قرآن احکامی ہے اسی طرح حدیث حجۃ و حرام ہے۔

حدیث

"اللہ بارک ہے اور بارک نہیں حنزد کو فقول رئیس

کامال کوئی حیر مقول نہیں صرف زردا و کرہ و نہیں

• نہِ عالم ← دا سرہ روق / حلال رون

لهم کافر دا کو دینی کی وضیق نہیں تو تی اُمر وہ

اجرا مکر راجح ہے تو وہ قبل نہیں بھائی۔

• حمل نہیں نہ دباؤں ہیں نہ دل کو

• اسی شخص کی کوئی عمارت 8) حمل نہیں کوئی

← حلال لہم کو اخراجی ← مرفاللہ تعالیٰ ←

"اَنْزَلْنَا عَلَيْهِ اَنْجِلَاءِنْجِيلَهُمْ اِرْبَابَّنْ دُنْ الْكِبِيرِ

دِلْمَسْعُوْنْ مِنْ سِمْعِنْ" (التربیۃ - 31)

جب صوراً نے یہ آیت پڑھی تو عدی بن حامیؓ نے بوجی

"رَبِّ اللَّهِ يَعَلَّمُ اَنَّمَّا نَوْعَلُ نَهْ اَنَّكَ عِبَادَتُ وَنَهْ مِنْ

بُقْعَةٍ؟"

← (اسکی باتِ مانتا ہی محدث ہے)

غیر شر و طاطاع مرفاللہ تعالیٰ کی رسول ہے

بنی اسرائیل کے حمل سے ہے

حلال و حرام کے اصول:- ۱) حلال و حرام سے انسان کی  
عقلت و مدنظر رکھا سا ہے

2) مفہومیں: ← ایمان + اخلاقی + صیغہ

۳) محبوبی کا لذت من حرام کافر نہیں کی اجازت ہے

سُر طینہ اسے 9) حرام ہے تسبیح

- vii. حلال سبے کے لئے صلح اور حرام سب کے لئے حرام .
- viii. حرام کو حرام فارد کیا جائے شکستہ اس کا بہتر مقابلہ دیا جائے۔
- viii. اگر کوئی ایسی چیز ملائی آجائے تو حلال دراوم سے مقابلہ ہے۔ کوئی Doubt ہے تو اس سے عقایط بہلو کیجا جائے۔
- ix. حرام کا سب کی حرام ہے۔
- x. نیک نیت حرام کو حلال نہیں رکھتا۔
- xi. حرام صنیک کا نام بدلنے سے وہ حلال نہیں ہوتی۔

آیت نمبر ۱۶۔

## حلال و حرام چیزوں کی تفصیل:-

حلال چیزوں کے

① عام پائیں ہو چیزوں

② عام مویشی کی قسم سے کی جائے۔

③ حدیث نمبر ۶۔

یقیناً حلال ہی واحد ہے اور حرام و افعان ہے اور کوچیزوں ان کے درمیان مشتبہ ہیں جن کو لوگ اثر نہیں حانتے۔ تو شخص مشتبہ چیزوں سے کچھ میا اس نے اتنا دل اور دقا، محفوظ رکھا اور جو شخص مشتبہ چیزوں میں بڑھا ٹوپیا وہ حرام چیزوں سے حصہ ہے۔

اپنے نہ ایدھن میں حکم دھنا صحت کی

حراوماں ← حرام ← اشکانی حرام → حرام زردہ چیزوں

حسم طائفہ ← حکم

حدیث نکرہ۔۔۔ حضرت حسنؑ کا بیان ہے تھے میں نے اللہ  
کے رسول سے یہ بات لفظ کر لی تھی تھے جو زندگی میں دل کے  
اسے چھوڑ رہا تھا وہ جو شک سیکھنے والے

### حرام چیزیں

- ① وہ چیزیں جن کے تقدیس کو پامال کرنا منع ہے۔  
② وہ چیزیں جن کو کھانا منع ہے۔ (جن کا استعمال منع ہے)

آیت ۲۔

۱۔ اللہ کی نشانوں کی بے حرمتی نہ رُو۔

عبدت کی بادشاہت کی

۲۔ محترم ہنر سے رجب، ذوالقدر، ذوالحجہ، حرم

۳۔ قبائی کاظم

۴۔ جن جانوروں سے ٹھیک میں نظر خداوندی کا پرہ دل دیا ہے ہے۔

۵۔ وہ لوگ حرم کی طرف جا رہے ہوں

### جن کا استعمال حرام ہے۔

- ۱۔ ہر وہ جانور جو ذی ناب (کھلیپول والا) درندوں میں سے  
اور دردہ زینے سے سُعاڑ رہتا ہے۔

آیت نکرہ ۳۔

۱۔ الحستہ → مزاد  
کھلیپولی مزادی

۲۔ خون (الم) ← بینے والا خون

۳) کلم الخنزیر (سورہ کاؤشت)

۴) اهل لغیر اللہ ← وہ جا فوراً جو اللہ نے علاوہ سس اور کے  
نام رُز بعْدَ سیما "سیما" ہے۔

حضرت ثابت بن ضحاک نے آپ سے بوجہاں میں  
دو اہل حجاز اپنی نذر بیوی کرنا چاہتا ہے۔

آپ نے دو سوال کئے۔  
۱) ہبادہاں دور حفاظت میں وہاں سسی کی بوجہاں کی جگہ کی  
۲) دور حجاز میں وہاں کوئی تھوار تو نہیں سنایا جانا۔  
تو صنور نے جواب دیا "نسیں" سارے سفلیں۔  
و صنور نے صفائی تو احیا زد تھے دری کہ ہاں  
وہاب وہاں نذر بیوی کر سکتے ہیں۔

← پاسوں کے ذریعہ قصعت دیکھنا۔ (قال)

تسلیم تیر ← تفعیل / لانفعیل / × (دربارہ)

قال:

• سُمْكَانَ قَالَ :.. سَسِيْرَ اَنْدَهْ يَقِنْ رَنَا ← سسی کے لئے مر  
• قوچم کرستانہ والی .. سسی وہنم کی بنیاد پر فیصلہ رنَا  
• جے کے قسم سے عام کھل۔

اکیڈت نمبر ۴. وہ دو جھنچے ہیں آپ سے کہون سسی جمزیں

ان کے لیے حلال کی گئی۔ کہہ دو نہ کام کا ایسے جمزیں  
تمہارے لیے حلال کر دی گئی ہیں۔ اور ان سسی ری جائز وہ جمزیں  
کہ شفارہن جسیں تم نے اللہ کے دیے ہوئے علم سے  
سرھائی ہیں۔ لیکن اس کے اٹھائے کھانام کے ...

شمار کا حلم  $\rightarrow$  شمار کے احتمام :-

- عمر بیوں کا ذریعہ معاشر
- پاکیزہ  $\leftrightarrow$  بعض جانوروں کو ذرع رُنگا ملنا نہ ہوا۔
- شمار رُنگا برا دیستہ نہیں۔

شمار :-

سلم + اہل کتاب

حالت اسلام میں نہ ہو

- حضرت شوختیر طور پر نسیاحاً فی
- شمار مرف اپنی کاساحائے جس کو بلکہ رُدیع نہیں / سلطان
- جس آئے سے شمار، نسیاحائے وہ اسایوں نہ جب شمار کو ملے تو وہ خمیں بوجائے اور اس کا خون بھسے۔ اُڑوہ مر جائے یعنی بھی سرتہ نو وحیم ہیٹا  $\rightarrow$  مردار ہو گتا۔

اسلام میں حلال و حرام  $\leftarrow$

(علامہ یوسف الوضاوسی)

آیت نمبر ۵۔ آج یہارے یہی نام رکرہ ہے میں میں میں  
لئیں اور ان دونوں کا کیا کام؟ نو تم سے تعلیم کتاب و کوئی خیال

یہارے سے حلال ہے اور عکس کھانا نہ لئے حلال ہے  
 $\rightarrow$  یعنی عمر بیوں سے نجاح  $\rightarrow$  اہل کتاب و کوئی اہل کتاب

$\leftarrow$  خصوصی اور ائمی

$\leftarrow$  ایمان  $\rightarrow$  بعد اُڑز  $\leftarrow$  آذن سے حمارے میں بوجاتا

## "غیر مسلموں کے ساتھ تعلقات کی نوعیت"

1۔ مسلمان فی الحجج یا حجتی خاصیت کے نام سے نہیں مسلمان مرفق اسلام ہے۔

"ان الابن عن عریشة الاسلام" تو بعین دین اللہ کے ہاں اسلام ہے۔

(صورۃ الحادیہ - 3)

"هوا لزی ارسیل، رسول بالحق و دین الحق"

"دو ذات جس نے اپنے رسول کو دین حق دیئے رہیں ہیں"

2۔ عام حالات میں غیر مسلم کو حق دینی حقوق حاصل ہیں جو مسلم کو دین

کے حوالے کا تخفیط، ساری کا تخفیط، غرض کا تخفیط، غیرہ

حوالہ + معاملات

→ خرچ راستی، بیوں

- 3۔ اپنے کتاب کا کھانا بھارے ہے اور بھارا کھانہ کے لئے حلال ہے۔

→ ذبیحہ

شرط:- حلال ہونا چاہیے

• غیر اللہ کے لئے دخن نہیں ہے

• کسی آنسان سے بڑنے کے لئے دخن ہے

- 4۔ اپنے کتاب پائیزہ عورتوں سے نفاحہ کرنا طاری ہے

• پائیزہ کردار

• حق ہم برائے دخنے کے لئے کرتا

• مفہوم نفاحہ کرتا ہے، بھٹک دیکھتا ہے



حرمن فحیح ← فحیح شفار + فحیح متعد

کے عارضی فحیح

وہ / سب

خیلی سادی۔ (Boyfriend / Girlfriend)

5۔ غیر مسلم کے ساتھ موالات جائز نہیں  
کہ میرے سامنے تمہارے ولی ہیں ہو سکتے  
مُحَمَّد (صلوات)

6۔ چیزیں اور کوئی مزਬی شعایر ان سیں ان کی

شاید بہت جائز نہیں۔

7۔ غیر مسلم کو ملام سے بلکہ نہیں فرمائیں اور وہ مسلم نہیں کہ تو

5۔ اب سے "وعلیکم" اپنے

آیت نمبر 6۔ ایمان والوں جب تم عاز کے لیے اکھو تو جائیں کہ اپنے  
منہ اور ہاتھ پھونٹ دھولی مڑوں رہا تو پھر کو اور باؤں  
نہیں تھے دھو بیاڑو۔ اُڑ جنابت کی حالت میں ہو تو نہیں  
بائیں ہو جاؤ۔ اُڑ بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں میں  
کوئی شخص رفع حاجت کر رہے آئے یا تم نے سورج کی دُبایا تو لفڑیا  
و اور بانی نہ ملے تو بائیں ہی سے طام لو۔ بس اس سے پا خوف مار کے  
اپنے منہ اور ہاتھ پر دھیر بیاڑو۔ اللہ تم کرنڈی کو تناہ نہیں  
کرتا جا بنتا تُردہ حا بتابے تمہیں ماں کے اور اپنی نعمت  
تُمردہ عام زردے۔ شاید کہ تم مُثُلُّ زردا بسو۔

### "صنایی کی امکیت"

صنایی طاروں ← جسم + روح + دماغ

دنیا آج صنایی کی امکیت کو سمجھ رہی ہے جبکہ اسلام 700 سو سال  
بھلے اس سے آگئہ شا اور اس کا نظام فریم کیا

## مُعافَیٰ در زور

• الظہو، شرط انسان

- ان اللہ بحیث اتوین و دید امکنہمین
- و شاید فطر (انے بس کی باز کر سمجھا)
- اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو سنبھال رہا ہے

## نظام:-

- جسم پاک ہو ناجائز
- غسل ← غسل فرض، غسل مستحب، غسل واجب
- وضو ← (ضرف بلام)
- بس کی معافی
- کمر کی معافی
- تین بسی دیر مل سے بھر جو انسان کو لے لئے گا سب سینہوں

① public places

② گرگاریں ان کو نہ نہ رہو۔

③ سائی کی جگہ گرگاری ہمیلانا

• سنباب کی چیزوں سے بچنا

• اعتدال کارمان نہ چھوٹے

• آسانی

اللہ اس کے ذریعے سے تمہیں پاک ناجاتا ہے اور تمہیں

ایم ہدایت، سادھار اور ترقی یافتہ قوم بنانا حاصلنا ہے

## سورة الحادیہ 26 - 12

① بیان و عمل کا معابرہ

② معابرہ شکن

③ اعماں

④ دعو و نصیحت

← یہ کیوں بتایا جائیا ہے؟

• عمرت → سلطانوں کو عبرت حاصل ہو۔

• اپنے کتاب کی غلطیوں کو واصح نہ کر نصیحت رہنا۔

### معلمہ ..

① خازنی ہم زرد ہے ② زنوجہ ادا رہے

③ دنبیار کر بیان اور انہی مدار ④ اللہ کو قرض صنہ دے

⑤ اللہ کا سماں ہے نہیں انعامی بن جائے گا۔

⑥ یہم تھمارے سناہ ختم کر دیں گے

⑦ نہیں جنتوں میں داخل رہیں گے

⑧ صنعت نزدیکی دہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو جائی گا۔

خازن کا فلسفہ ← اللہ کی بنگی انسان کی عادت بن جائے گے ←

خراء دیکھ رہا ہے وہ غلطی نہیں کرے گا۔

زنوجہ کا فلسفہ ← دولت کا رئماز ← برابری Equality ←

امان و اہمان ←

→ اتفاق + فوائد

→ تبیہ

## معابرہ شلنی

ہبودی:- ① تحریف لفظی ② تحریف معنوی  
③ سائب کا کو حصہ نہ انداز کر دیا ④ کو حقائق پھاپ لیے

### اجام:-

"لعنہم و حملنا قلوبهم قاسیہ"

عیسائی:- ⑤ ⑥ ⑦ ⑧ ⑨ ⑩ یعنی اللہ کے یہیں ہیں

۔ زوارہ (سوی)

۔ الکویت مسیح (حضرت عیسیٰ خدا ہیں)

۔ ابتدت مسیح حضرت عیسیٰ اللہ کے یہیں ہیں)

### اجام:-

(شمن، بعض